رکن کی حیثیت سے منتخب کیا گیا، حالانکہ دارالعلوم دیوبند اور مظاہر علوم سہارنپور کی مجلس شوریٰ کے لیے پورے ملک کے طول وعرض سے نہایت چنیدہ اور مایہ ناز علماء اور عظیم شخصیات کا انتخاب کیا جاتا ہے جو کہ مولانا مرحوم کی عظمت کی بذات خود ایک واضح دلیل ہے۔

آپ "حضرت جی مولانا محمد انعام الحسن صاحب کاندھلوی علیہ الرحمۃ کے اِنتقال ۱۰ محرم ۱۴۱۶ھ مطابق جون ۱۹۹۵ کے بعد عالمی تبلیغی مرکز نظام الدین دہلی کی پانچ رکنی مجلس شوریٰ کے رکن رکین منتخب ہوئے جس کے بعد حضرت مولانا محمد زبیر الحسن صاحب مرحوم کی ذمہ داریوں کا دائرہ مزید وسیع ہوگیا چنانچہ اس ذمہ داری کے بعد مولانا تا بقائے حیات مرکز نظام الدین کے دعوتی و تبلیغی اُمور کے سرپرست اور اس عالمی شوریٰ کے امیر رہے اور بحسن وخوبی اس فریضہ کو انجام دیتے رہے، اور اندرون وبیرون ملک اجتماعات میں شرکت کے لیے تشریف لے جاتے رہے۔

اعمال ومجاہدات، سیرت وکردار، اِصلاح وارشاد، دعوت وتبلیغ، تعلیم وتربیت، تدریس وتزکیہ اور دین وایمان کی گوناگوں مشغولیات ومساعی سے بھرپور زندگی گزار کر حضرت مولانا محمد زبیر الحسن صاحب" ۱۶ر جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ مطابق ۱۸ر مارچ ۲۰۱۴ کو دار فناء سے دار بقاء کی طرف کوچ فرما گئے، انا للہ و انا الیہ راجعون

حضرت مرحوم بلاشبہ بسطۃ فی العلم والجسم کے سچا مصداق تھے، تقریباً ۶۴ر سال کی عمر میں اس طرح کے بھاری جسم وجثہ والے لوگ عموماً بغیر کسی سہارے کے چلنے پھرنے سے قاصر ہوجاتے ہیں لیکن مولانا مرحوم اس عمر میں بھی عموماً چست نظر آتے تھے، مولانا مرحوم نے اپنے پیچھے ہزاروں نہیں لاکھوں اہل دین واہل ایمان لوگوں کو سوگوار چھوڑا ہے جو آپ کے لیے دعائے مغفرت اور رفع درجات کے لیے اللہ سے التجائیں کررہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور مولانا مرحوم اپنے پیچھے جو محنت ومشن چھوڑ کر گئے ہیں جملہ متوسلین ومعتقدین ومحبین واہل نسبت کو اس پر گامزن رہنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین ثم آمین

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد و آلہ و صحبہ اجمعین

☆......☆......☆

دینی مدارس اور مختلف قومی امور سے متعلق پریس ریلیز

ادارہ

مدارس کی مشکیں کسنے کی کوشش کامیاب نہیں ہوگی۔وفاق المدارس

(پ-ر) غیر ملکی قوتوں کے اشاروں پر دینی مدارس کی مشکیں کسنے کی کوشش کسی صورت کامیاب نہیں ہوگی، حکمران مدارس دینیہ کو مشق ستم بنانے کی بجائے کسی اور شعبے کو اپنی مہم جوئی کا ہدف بنائیں، پارلیمنٹ کی قائمہ کمیٹیوں کے ذمہ داران تعلیم کے نام پر قوم کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے اور مشرقی تہذیب وتمدن کا جنازہ نکالنے والوں کو قانون کے دائرے میں لانے کی فکر کریں۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق نے جمعہ کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ غیر ملکی آقاؤں کے ایما پر مدارس کی مشکیں کسنے کی کوئی کوشش ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے ۔انہوں نے کہا کہ حکومت مدارس دینیہ کو مشق ستم بنانے کی بجائے کسی اور شعبے کو اپنی مہم جوئی کا ہدف بنائیں جس سے ملک و قوم کو فائدہ پہنچے۔وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ مغرب نواز این جی اوز سے گہرے روابط رکھنے والے بعض سیاست دان این جی اوز کے ایماء پر خاص ایجنڈے کے تحت مدارس دینیہ کے امور زیر بحث لاتے ہیں۔انہوں نے ایسے سیاست دانوں کو خبردار کیا کہ وہ مدارس دینیہ کو ہدف بنا کر مغربی این جی اوز سے وفاداری کا ثبوت دینے کی بجائے ایسے اداروں کو نون کے دائرے میں لانے کی فکر کریں جو تعلیم کے نام پر قوم کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں اور جو مشرقی تہذیب و مدن کا جنازہ نکال رہے ہیں ان کو ریگولرائز کران اور انہیں قومی دھارے میں لانے کا اہتمام کریں۔

☆......☆......☆

جامعہ مدنیہ لاہور پر چھاپہ اشتعال انگیز ہے۔وفاق المدارس

(پ-ر) لاہور کی معروف دینی درس گاہ جامعہ مدنیہ جدید پر چھاپہ اشتعال انگیز کارروائی ہے۔امریکی محکمہ دفاع کی

رپورٹ کے منظر عام پر آنے کے فوراً بعد ایک دینی ادارے کے خلاف کارروائی معنی خیز ہے، حکمران مدارس دینیہ کو بدنام کرنے والے اقدامات سے گریز کریں، مدارس دینیہ کو مشق ستم بنانے کا سلسلہ بند ہونا چاہیے۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ لاہور کی معروف دینی درس گاہ جامعہ مدنیہ جدید پر پولیس چھاپا افسوس ناک اور اشتعال انگیز کارروائی ہے۔حکمران مدارس دینیہ کو بدنام کرنے والے اقدامات سے گریز کریں حقائق سے نظریں چرانے کے لیے مدارس دینیہ کو مشق ستم بنانے کا سلسلہ فی الفور بند ہونا چاہیے۔وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ عین اس موقع پر جب امریکی محکمہ دفاع کی مدارس کے بارے میں رپورٹ منظر عام پر آئی اور جس میں حکومت پاکستان کو مدارس دینیہ کے خلاف کارروائی کرنے پر اکسایا گیا ہے، ایسے میں لاہور کے مدرسے کے خلاف کارروائی معنی خیز ہے، اگر کسی مدرسے کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت موجود ہوں تو حکومت وہ ثبوت وفاق المدارس کو مہیا کرے، وفاق المدارس ازخود ایسے مدارس کے خلاف کارروائی کرے گا لیکن بیرونی ایماء پر مدارس دینیہ پر آئے دن چھاپوں کا سلسلہ فوری طور پر بند ہونا چاہیے۔

☆......☆......☆

قادیانی اسلام و پاکستان کے غدار ہیں، امریکا پشت پناہی ترک کردے۔علمائے کرام

(پ-ر) امریکا قادیانی کی پشت پناہی کر کے مسلمانوں کی دل آزاری کا مرتکب نہ ہو، امریکی پشت پناہی قادیانیوں کی اصلیت بے نقاب کرنے کے لیے کافی ہے، قادیانی مسلمانوں کے حقوق پر ڈاکہ زنی کرتے ہیں اور جھوٹے پروپیگنڈے اور لابنگ کے بل بوتے پر اپنے آقاؤں کی ہمدردیاں حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں، قادیانی خود کو غیر مسلم تسلیم کرلیں تو انہیں عیسائیوں، ہندوؤں اور سکھوں سے زیادہ مراعات دی جاسکتی ہیں لیکن اسلام، کے نام پر دجل وفریب کی کوئی گنجائش نہیں۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق، مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا عبدالحفیظ مکی، ڈاکٹر احمد علی، مالونا الیاس چنیوٹی اور دیگر نے امریکا کی طرف سے قادیانیوں کی پشت پناہی کی خصوصی مہم اور امریکی صدر کے خصوصی ایلچی کی پاکستان آمد کی اطلاعات پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ امریکا کی قادیانیوں کو مذہبی و تبلیغی آزادی دلوانے کا مطالبہ بلاجواز ہے۔پاکستان میں قادیانی سمیت تمام اقلیتی برادریوں کے حقوق و تحفظ کا بہر صورت خیال رکھا جاتا ہے۔اوباما کے خصوصی ایلچی کی جانب سے مذہبی و تبلیغی آزادی دینے کے مطالبے کو خلاف آئین سمجھتے ہیں، امریکا ہوش کے ناخن لے اور پاکستان کے اندرونی معاملات خصوصاً توہین رسالت میں مداخلت سے باز رہے۔

☆......☆......☆